United Nations Peasant Charter

اقوام متحدہ کا کسان چارٹر: ایک مختصر تعارف

اجلاس: پاکستان کسان رابطہ کمیٹی 6 اکتوبر 2019ء لاہور

لاویا کمپسینا (La Via Campinsena) کی 17 سال کی مسلسل جدوجہد اور کوشش کے بعد 17 دسمبر 2018ء کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 121 ملکوں نے اس کسان چارٹر کے حق میں ووٹ دیا جس میں پاکستان بھی شامل تھا۔ آٹھ ممالک اس کی مخالفت میں تھے جبکہ 54 ممبر غیر حاضر تھے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں کل 193 ممبر ممالک ہیں۔

اس سے قبل 28 ستمبر 2018ء کو اسے اقوام متحدہ کی ہیومن رائٹس کونسل میں 33 ملکوں کے ووٹوں کے ساتھ منظور کیا گیا۔ اب دنیا کے تمام ممالک پر یہ فرض ہوگیا ہے کہ اقوام متحدہ کے منظور شدہ اس کسان چارٹر پر اپنے اپنے ملکوں میں عملدرآمد کرائیں۔

اس اعلامیہ میں 28 آرٹیکلز ہیں۔

پس منظر اور کسانوں کے حوالے سے خدشات:

کسانوں کے دیہی مزدوروں، عورتوں اور نوجوانوں کے بارے میں تحفظات کا اظہار کیا گیا ہے کہ

☆ دیہی لوگ اور کسان شدید خوراک کی کمی کا شکار ہیں۔

☆ نوجوان تیزی سے زراعت سے منہ موڑ کر شہروں میں منتقل ہو رہے ہیں۔

☆ دیہی کارکنوں اور کسانوں کو زبردستی ان کی زمینوں سے بے دخل کیا جارہا ہے۔

☆ کئی ممالک میں کسان تیزی سے خودکشیاں کر رہے ہیں۔

☆ باوجود اس کے کہ کسان، کسان عورت اور دیہی عورت خوراک کی پیداوار اور قومی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں لیکن اس کے باوجود اسے اس کی زمین کا حق اور دیگر بنیادی حقوق سے محروم رکھا جاتا ہے۔ کسان، دیہی مزدور اور چھوٹے ماہی گیروں کے لیے اپنے حق کے لیے آواز اٹھانا مشکل ہے اور یہ کہ زمین پانی بیج اور دیگر قدرتی وسائل تک رسائی دیہی علاقوں کے لوگوں کے لیے مشکل ہوتی جارہی ہے۔ کسانوں اور دیہی علاقے کے لوگوں کو قدرتی وسائل کو ماحول دوست طریقوں سے استعمال کرنے اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کے لیے تعاون درکار ہے کسان اور دیہی کارکن کے کام کے حالات مشکل ہیں اور انہیں سوشل سکیورٹی تک میسر نہیں۔

☆ عدالتوں اور دیگر سرکاری اداروں تک ان کی رسائی بہت مشکل ہے۔

☆ خوراک کے نظام میں اختیارات کی غیر مناسب تقسیم کی وجہ سے کسان اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں۔

☆ اس حوالے سے کسانوں اور دیگر خوراک پیدا کرنے والے کارکنان بھی بنیادی انسانی حقوق تک مکمل رسائی اور ان سے لطف اندوز ہونے کا حق رکھتے ہیں۔

آرٹیکل نمبر 1: کسان کی تعریف

کسان وہ شخص جو کہ اکیلا یا ایسوسی ایشن کی شکل یا کسی گروہ (برادری) کی شکل میں چھوٹے پیمانے پر زرعی پیداوار کے عمل یا مارکیٹ میں شامل ہو اور جو کہ خاص طور پر خاندانی مزدوری صرف اپنی غذائی ضروریات پوری کرتا ہو جو زمین سے جڑنے پر خاص طور پر انحصار کرتا ہو۔ یہ

اعلامیہ ہنر مند اور چھوٹے پیمانے پر زراعت کرنے والے فصل اگانے، مویشی پالنے، چرواہے، ماہی گیری، جنگلات، شکار کرنا یا اکٹھا کرنا اور دستکاری جو کہ زراعت سے متعلقہ ہو یا دیہی علاقے سے متعلقہ پیشہ ہو اس پر بھی لاگو ہوگا۔ یہ کسان کے خاندان کے افراد پر بھی لاگو ہے۔

مقامی افراد اور مقامی برادریوں جو کہ زمین پر کام کرتے ہیں خانہ بدوش اور نیم خانہ بدوش، بے زمین افراد جو کہ زمین سے متعلقہ کام کرتے ہیں ان پر بھی لاگو ہے۔ کسانوں کا اعلامیہ ملازمت یافتہ افراد، Migrant کارکن، موسمی کارکنان جو کہ کاشت کے لیے، زرعی فارم کے لیے، جنگل اور آبی زراعت اور زراعت سے متعلقہ صنعت کے کارکنوں پر بھی لاگو ہوگا۔

آرٹیکل نمبر 2: حکومتیں بین الاقوامی اور ملکی قوانین اور اعلامیوں کے مطابق کسانوں کے حقوق کا تحفظ کرے اور بین الاقوامی اور ملکی کمپنیوں کو کسانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پابند کرے۔

کوئی بھی کسانوں سے متعلقہ قانون، کسانوں سے مشاورت کے بغیر نہ بنایا جائے۔ حکومت کسانوں کو بین الاقوامی اور ملکی منڈیوں، جدید ٹیکنالوجی، زراعت میں تحقیق و تربیت ماحول دوست زرعی کاشت کے طریقوں تک رسائی کو یقینی بنائے۔

کسانوں کی تنظیموں اور کسانوں کے لیے کام افراد کے تعاون سے کسانوں کی بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

آرٹیکل نمبر 3: کسانوں اور دیگر دیہی کارکن بغیر کسی رنگ، نسل مذہب جنس قومیت، زبان، غربت، عمر، کلچر اور کسی بھی قسم کے امتیاز بنیادی انسانی حقوق کو حاصل کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

وہ خود اپنے لیے ترقی کی سمت متعین کرسکتے ہیں حکومتوں کو اس حوالے سے ہر قسم کے امتیازی سلوک کو ختم کرنے کے اقدامات کرنے چاہئیں۔

آرٹیکل نمبر 4: کسان عورتوں اور دیگر دیہی عورتوں کیخلاف ہر طرح کے امتیازی سلوک کو ختم کرنے کے لیے اور مرد و عورت کے درمیان برابری قائم کرنے کے لیے حکومتیں اقدامات کریں۔

آرٹیکل نمبر 5: کسان اپنے علاقے میں موجود تمام قدرتی وسائل پر رسائی کا پورا حق رکھتے ہیں اور وہ ان وسائل کے حوالے سے کئے جانے والے اقدامات میں شامل ہونے کا حق بھی رکھتے ہیں۔ حکومتیں اس بات کو یقینی بنائیں ان قادرتی وسائل کو استعمال کرنے والے دیگر افراد اور کمپنیاں کسانوں کو منافع میں حصہ دار بنائیں۔

آرٹیکل نمبر 6: کسان آزادی اور مکمل صحت مندی کے ساتھ جینے کا حق رکھتے ہیں۔ کسانوں کو کسی تشدد کا نشانہ نہ بنایا جائے اور نہ ہی ان کو غلام بنایا جائے۔

آرٹیکل نمبر 7: کسانوں کی نقل و حرکت کو آسان بنایا جائے اور ان کی شناخت ہر جگہ قانونی ہو اور کسان بین الاقوامی حدود کے ساتھ کام کرتے ہیں ان کے مسائل کو سنا جائے اور حکومتیں ان کے ساتھ تعاون کریں۔

آرٹیکل نمبر 8: کسانوں کو ہر قسم کی اظہار رائے کی آزادی حاصل ہے اور حکومتیں ان کے خلاف کسی قسم کے تشدد کی روک تھام اور کسانوں کے تحفظ کے لیے اقدامات کریں گی۔

آرٹیکل نمبر 9: کسان یونین سازی، تنظیم سازی کو آپریٹو یا کسی بھی قسم کی تنظیم بنانے کا حق رکھتے ہیں جو کہ ان کے مفادات کا تحفظ کرے۔ حکومت ان کے اس حق پر کوئی پابندی نہیں لگا سکتی اور ان کو تنظیم سازی میں مدد بھی فراہم کرے گی۔

آرٹیکل نمبر 10: کسان انفرادی، اجتماعی یا تنظیمی شکل میں ایسے قوانین، پالیسیوں یا پروجیکٹس کو لاگو کرنے میں براہ راست یا بالواسطہ طور پر شریک ہوسکتے ہیں جو کہ ان کی زمین اور ان کے وسائل سے متعلقہ ہوں۔ حکومتیں کسانوں کی شرکت کو فروغ دیں گے اور مدد فراہم کریں۔

آرٹیکل نمبر 11: کسان کسی بھی قسم کی معلومات جو کہ ان کی پیداوار، مارکیٹ یا بھی پیداوار کی تقسیم پر اثر انداز ہوں ان تک رسائی کا مکمل حق رکھتے ہیں۔ حکومتیں ان معلومات تک رسائی کو یقینی بنائیں اور کسانوں کو ان کی پیداوار کے حوالے سے تشخیص اور کوالٹی سرٹیفکیٹ کے حصول کو فروغ دیں۔

آرٹیکل نمبر 12: انصاف کے حصول تک رسائی کسان کا بنیادی حق ہے اور حکومتیں بغیر کسی امتیازی سلوک کے قانونی نظام تک ان کی رسائی کو یقینی بنائیں۔

آرٹیکل نمبر 13: کسان اپنی روزی کمانے کے ذریعے اختیار کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ حکومتیں کسانوں کے بچوں کو ایسے کاموں میں تحفظ فراہم کریں جہاں خطرہ ہو اور جو بچوں کی تعلیم اور صحت پر اثر انداز ہوں۔

انتہائی غربت زدہ علاقوں میں حکومتیں خوراک کی بہتر فراہمی اور رسائی کو یقینی بنائیں۔

کسانوں کو کسی قسم کی جبری مشقت کا شکار نہ بنایا جائے۔

آرٹیکل نمبر 14: کسان چاہے وہ وقتی کارکن ہوں یا Migrant صحت مند اور محفوظ ماحول میں کام کرنے اور اپنی صحت کے حوالے سے کسی بھی قسم کے خطرے پر متعلقہ حکام کو شکایت کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ کام کے لیے ہر طرح کے حفاظتی اقدامات ان کا بنیادی حق ہے۔

آرٹیکل نمبر 15: کسان خوراک کی اور بھوک کے نجات کا بنیادی حق رکھتے ہیں۔ خوراک کو اگانا اور مکمل غذائیت حاصل کرنا ان کا حق ہے۔ حکومتیں دیہی علاقوں میں بچوں اور حاملہ عورتوں کے لیے غذا کی کمی کو پورا کرنے کے لیے اقدامات کریں۔

کسان اپنی خوراک، زرعی نظام اور خوراک کے تحفظ کے لیے مکمل حق رکھتے ہیں اور اس سے متعلقہ ہر قسم کی فیصلہ سازی میں بھی شامل ہونے کا حق رکھتے ہیں۔

آرٹیکل نمبر 16: کسان اپنے اور اپنے خاندان کے لیے بہتر زندگی گزارنے کا حق رکھتے ہیں اور اس کے لیے انہیں ہر قسم کی ٹیکنالوجی، مارکیٹ تک رسائی، قرضہ جات، تربیت، انشورنس اور ہر قسم کی مالی معاونت تک رسائی کا حق حاصل ہے۔ حکومتیں اس کے لیے مناسب اقدامات کریں۔

آرٹیکل نمبر 17: کسان زمین پر حق رکھتے ہیں۔ انفرادی بھی اور اجتماعی بھی اور ماہی گیر، ساحلی پٹی پر کام کرنے والے پانی کے حوالے سے حق رکھتے ہیں۔

کسانوں یا ماہی گیروں کو زبردستی بے دخلی کے خلاف تحفظ کا حق حاصل ہے۔

حکومتیں جہاں ضرورت ہو زرعی اصلاحات نافذ کر کے کسانوں کو تحفظ فراہم کریں۔

آرٹیکل 18: کسان ماحولیاتی تحفظ اور جس زمین پر وہ کاشت کرتے ہیں اس حوالے سے پیداوار کے ذرائع کے بارے میں فیصلہ کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ حکومتیں اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسان اور دیہی علاقوں میں رہنے سہنے والے بغیر امتیازی سلوک کے صاف اور صحت مند ماحول میں زندگی گزاریں۔

حکومتیں ماحولیاتی تبدیلی کے حوالے سے بین الاقوامی نقطہ نظر سے اتفاق کریں اور کسانوں کو اس حوالے سے ہر فیصلہ سازی میں شریک کریں۔

آرٹیکل نمبر 19: کسان، بیج، روایتی معلومات کا تحفظ، زراعت سے حاصل ہونے والے فوائد، جنیاتی پلانٹ، اپنی زمین کے بیج کی خرید و فروخت اور اپنے بیج خود پیدا کرنے اور کنٹرول کرنے کا مکمل اختیار رکھتے ہیں۔

حکومتیں کسانوں کو ان کے اپنے بیج کو پیدا کرنے اور خرید و فروخت میں تعاون کریں اور ایسی پالیسیاں بنائے۔

آرٹیکل نمبر 20: حکومتیں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کریں کہ کسان، ماہی گیر اور دیگر دیہی لوگ اپنے بنیادی حقوق سے محروم نہ رہیں۔

حکومتیں ان کی روایتی معلومات اور ثقافت کے تحفظ کے لیے اقدامات کریں۔

آرٹیکل نمبر 21: کسان اور دیہی لوگ پینے کے صاف پانی اور نکاسی آب کا حق رکھتے ہیں۔ کسان اور دیگر دیہاتی لوگ پانی کو اپنی بنیادی ضرورت زراعت، ماہی گیری، مویشی پالنے اور دوسرے کاموں کے لیے استعمال کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

حکومتوں کو ان کے اس حق کا نہ صرف احترام کرنا چاہیے بلکہ کسی بھی قسم کے امتیازی سلوک کے بغیر ان کے اس حق کے لیے ضروری اقدامات کرنے چاہیے۔ پانی سے متعلقہ Eco-System کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ کسی غیر متعلقہ تیسری پارٹی یا افراد کو پانی کے استعمال کی ہر طرح کی آزادی دینے سے پہلے کسانوں اور دیہی لوگوں کے حق کا تحفظ کیا جائے اور کسی دوسرے کو کھلی چھوٹ نہ دی جائے۔

آرٹیکل نمبر 22: کسان سوشل سکیورٹی اور انشورنس کا حق رکھتے ہیں۔ حکومتیں اپنے اپنے حالات کے مطابق کسانوں کے اس حق کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کریں اور قانونی طور پر بھی لازم بنایا جائے۔

آرٹیکل نمبر 23: کسان اعلیٰ سطح کی صحت کی سہولتوں تک رسائی اور صحت مند زندگی گزارنے کا حق رکھتے ہیں۔ کسان اپنی روایتی ادویات، اپنی صحت کے لیے اقدامات اور اس کے لیے اپنے وسائل پر رسائی کا حق رکھتے ہیں۔ حکومتیں اعلیٰ سطح کی صحت کی سہولتیں فراہم کرنے کے لیے کوشش کریں۔

آرٹیکل نمبر 24: کسان گھر جیسی بنیادی ضرورت کا حق رکھتے ہیں اور اس کے لیے وہ اپنے گھر اور برادری کو برقرار رکھنے کا حق بغیر امتیازات کے بھی رکھتے ہیں۔ کسانوں کو زبردستی ان کے گھروں سے بے دخل کرنے کے خلاف تحفظ کی فراہمی بھی انکا حق ہے۔ حکومت زبردستی کسانوں کو ان کی زمین اور گھر سے بے دخل نہیں کر سکتی اگر ضروری ہو تو ان کا مناسب اور معقول متبادل فراہم کیا جائے اور ہر قسم کے نقصان کا معاوضہ ادا کیا جائے۔

آرٹیکل نمبر 25: کسان اپنے علاقے معاشی ضروریات اور ثقافت کے لحاظ سے مناسب تربیت کا حق رکھتے ہیں۔ کسانوں کے بچے اپنی ثقافت کے مطابق تعلیم کا حق رکھتے ہیں۔ حکومتیں، کسانوں کے فیلڈ سکول، پلانٹ بریڈنگ اور جانوروں کے کلینک قائم کرنے کی حوصلہ افزائی کرے۔

آرٹیکل نمبر 26: کسان اپنی ثقافت اور اس کے فروغ کو بہتر بنانے کے لیے بغیر کسی امتیاز کے اقدامات کر سکتے ہیں۔ کسان انفرادی، اجتماعی یا ایسوسی ایشن کی شکل میں اپنی ثقافت کی ترقی کے لیے اقدامات کر سکتے ہیں۔

حکومتیں ان کے اس حق کا احترام کرتے ہوئے ان کے اس حق کے تحفظ کے لیے اقدامات کریں۔

آرٹیکل نمبر 27: اقوام متحدہ یا کسی بھی دوسرے ادارے کے فنڈز اس اعلامیہ کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال کیے جائیں۔ کسانوں کی شمولیت کو اس میں یقینی بنایا جائے۔

آرٹیکل نمبر 28: اس اعلامیہ کی وجہ سے کسی بھی دوسرے حقوق کو جو کسی ملک میں موجود ہیں اور آئندہ ہونے والی قانون سازی کو کالعدم نہ سمجھا جائے۔ اس اعلامیہ پر عمل کرتے ہوئے انسانی حقوق اور بغیر کسی امتیاز کے بنیادی آزادی کو مدنظر رکھا جائے۔

اس اعلامیہ کو مدنظر رکھتے ہوئے جو بھی قوانین بنائے جائیں ان میں بنیادی انسانی حقوق، آزادی اور جمہوری حقوق کو اس کا لازمی حصہ بنایا جائے۔

خلاصہ کسان چارٹر : صائمہ ضیا (کرافٹر فاؤنڈیشن) 15 اکتوبر 2019ء